Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

عثمان کا خواب

उस्मान का ख्वाब

30
62

تاج کمپنی لمیٹڈ، ریلوے روڈ، لاہور

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عثمان کا خواب

उस्मान का ख्वाब

उ०
82

تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ایک ضروری التماس

ازراہِ کرم اپنا اسم گرامی اور مکمل پتہ لکھ کر ہمیں بھیج دیجئے۔ تاکہ ہم آپ کو اپنے ہاں کی مطبوعات کی مکمل فہرست وقتاً فوقتاً مُفت روانہ کرتے رہا کریں۔

اگر صاحبِ علم عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے کچھ پتے بھی لکھ دیں تو خاص احسان ہوگا۔

تاج کمپنی لمیٹڈ
پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عثمان کا خواب

از

حسرت

ناشران

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور ۔ کراچی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

ایشیائے کوچک کے مغربی حصّے میں عسکی شہر کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ ایسی جگہ ہے۔ جہاں سے کچھ دور مغرب کی طرف ہٹ کر یورپ کی حد شروع ہو جاتی ہے۔

آج سے کوئی سات سو سال پہلے ایشیائے کوچک میں سلجوق خاندان کے ترک حکومت کرتے تھے۔ اُن کی سلطنت کچھ عرصہ تک تو بڑی مضبوط رہی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

پھر آہستہ آہستہ ان میں بھی خرابیاں پیدا ہونے لگتیں - اور وہ بہت کمزور ہو گئے - انہوں نے عسکی شہر کا علاقہ غز قبیلہ کے ترکوں کو دے رکھا تھا۔

اس قبیلہ کا سردار ارطغرل بڑا بہادر شخص تھا - اور اس کی بہادری اور جیالے پن کی وجہ سے قسطنطنیہ کے عیسائی بادشاہ کو جس کی حکومت عسکی شہر سے پچھم کی طرف سے بہت دور تک پھیلتی چلی گئی تھی - ترکوں کی سلطنت کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی بھی جرأت نہ ہوتی تھی -

غز قبیلہ کے لوگوں کا اصل وطن ترکستان تھا - مگر باپ دادا کے ملک میں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اُن پر کچھ ایسی بپتا پڑی کہ وہ مجبور ہو کر ایشیائے کوچک میں اُٹھ آئے۔ اِن پردیسیوں کی ساری دولت بھیڑ بکریوں کے کچھ گلے تھے۔ جنہیں وہ عسکی شہر کے سرسبز میدانوں میں چرائے پھرتے تھے۔ ارطغرل اپنے قبیلہ کے لوگوں کے ساتھ بڑی محبّت اور شفقت سے پیش آتا تھا۔ اس لئے یہ سب اُس پر جان چھڑکتے اور اُس کے اشاروں پر کٹ مرنے کو طیار ہو جاتے تھے ٭

عسکی شہر میں اِس قبیلہ کو اللہ نے بہت برکت دی۔ اور اس علاقہ میں جگہ جگہ اُن کی چھوٹی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بڑی بستیاں آباد ہو گئیں - یہیں
ارطغرل کے ہاں ایک لڑکا پیدا
ہوا - جس کا نام اُس نے عثمان
رکھا - ارطغرل نے بڑی محنت سے
بیٹے کی پرورش کی - جب وہ ذرا
سیانا ہوا - تو اسے تعلیم دینے پر
بہت سے عالم فاضل مقرر کر دیئے
عثمان کو لکھنے پڑھنے سے جو وقت
ملتا تھا - اُسے وہ لڑائی بھڑائی کے
داؤں پیچ اور جنگ کے طریقے اور
قاعدے سیکھنے پر خرچ کر دیتا تھا -
تلوار چلانا ، نیزہ ہلانا ، کشتی لڑنا
گھوڑے پر سوار ہونا - غرض سپاہیوں
کے جتنے ہنر ہیں - اُس نے سب
تھوڑے دنوں میں سیکھ لئے - وہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر کود کر جا
بیٹھتا تھا۔ اور اس طرح پڑی جما
کے سوار ہوتا تھا، جیسے وہ گھوڑے
کے ہی جسم کا کوئی حصّہ ہے۔
تیر انداز ایسا کہ آواز پر تیر مارتا
تھا۔ اس کے ساتھ ڈیل ڈول اور
طاقت میں بھی اُس کے قبیلے کا
کوئی آدمی اُس کی برابری نہیں کر
سکتا تھا۔ وہ کھڑا ہوتا تھا۔ تو
اُس کے ہاتھ گھٹنوں سے نیچے تک
پہنچتے تھے۔ سینہ چوڑا۔ ماتھا اونچا،
بہت بڑا سر۔ جب وہ دوسرے
لوگوں کے ساتھ صف میں کھڑا ہوتا
تھا۔ تو اُس کا قد سب سے نکلتا
معلوم ہوتا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اُس زمانے کے ترکوں میں یہ رواج عام تھا - کہ ان میں خاص خاص موقعوں پر سپاہیوں کے کرتبوں کے مقابلے ہوتے تھے - جن میں قبیلہ کے سب نوجوان باری باری اپنے کرتب دکھاتے تھے - اِن مقابلوں میں عثمان ہمیشہ سب سے آگے رہتا تھا"

(۲)

عسکی شہر سے دو تین میل ہٹ کے ایک بُوڑھے درویش رہتے تھے جو اپنی نیکی اور پرہیزگاری کی وجہ سے بہت مشہور تھے - وہ بھی قوم کے ترک تھے - مگر دُنیا کے دھندوں میں اُن کا جی نہیں لگتا تھا - اس

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لئے وہ سب سے الگ تھلگ ایک جھونپڑے میں رہتے تھے - اور جو لوگ ان کے پاس جاتے تھے - اُنہیں وہ نیک کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کی ہدایت کرتے رہتے تھے - اُن کی بیوی کو وفات پائے بہت دیر ہو چکی تھی - صرف ایک لڑکی موئی مٹی کی نشانی باقی تھی - جسے اُنہوں نے بڑی محنت سے لکھنا پڑھنا سکھایا تھا - یہ لڑکی بڑی خوبصورت اور نیک تھی - اس کا اصل نام تو مال خاتون تھا - مگر اُس کی خوبصورتی کی وجہ سے لوگ اُسے قمریہ بھی کہتے تھے ؛

عثمان کو بچپن سے نیک لوگوں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کے پاس بیٹھنے اور دین کی باتیں سُننے کا شوق تھا ۔ وہ ہر روز شام کے وقت گھوڑے پر سوار ہو کر اُس بُوڑھے درویش کے پاس پہنچ جاتا ۔ اور بہت رات گئے تک اُن کے پاس بیٹھا باتیں کرتا رہتا تھا ۔ وہ عثمان کی نیکی سے بہت خوش تھے ۔ اور اُس سے بڑی شفقت کے ساتھ پیش آیا کرتے تھے ۔

کبھی باتوں باتوں میں مسلمانوں کی حالت کا ذکر چھڑ جاتا ۔ اور یہ نیک بُزرگ عثمان کو پُرانے زمانے کے مسلمان بہادروں کے قصّے سُنا کر کہتے تھے ۔ کہ یہ زمانہ مسلمانوں کے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ے لئے بڑا نازک ہے۔ اُن کی سلطنتیں
ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی ہیں۔ بہت سے
ملکوں پر مغلوں نے قبضہ کر رکھا ہے
بعض ملک عیسائیوں کے ماتحت ہیں
اور بڑے افسوس کی بات تو یہ
ہے۔ کہ جو حاکم چھوٹے چھوٹے
علاقوں میں حکومت کر رہے ہیں۔
اُنہیں آپس کے جھگڑوں سے اتنی
فرصت نہیں ملتی۔ کہ جم کر دشمنوں
کا مقابلہ کر سکیں۔ دُور کیوں جاؤ۔
اِسی ایشیائے کوچک پر جہاں ہم تم
بستے ہیں نظر ڈالو۔ آج سے چالیس
پچاس سال پہلے سلجوق ترکوں کی
طاقت اتنی بڑھی ہوئی تھی۔ کہ
بڑے بڑے بادشاہ اُن سے ڈرتے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبھے ۔ اب سارے مُلک میں افراتفری مچی ہوئی ہے ۔ ہر سردار اِسی فکر میں ہے ۔ کہ مُلک کا کوئی حِصّہ دبا بیٹھوں ؛

عثمان نے بچپن میں اپنی آنّا سے پُرانے مسلمان بہادروں اور ترکستان کے سرداروں کی بہت سی کہانیاں سُنی تھیں ۔ قبیلہ کے بڑے بُوڑھے جب ایک جگہ اکٹھے ہوتے تھے ۔ تو وہ اپنے باپ دادا کے مُلک کی تعریفیں کرتے ۔ اور وطن سے اپنے نکلنے کی کہانیاں سُناتے تھے ۔ اس طرح عثمان کو اپنے بزرگوں کے بہت سے حالات معلوم ہو گئے تھے ۔ اب جو اُس نے بوڑھے درویش

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کی زبانی بھی یہی باتیں سنیں - تو
اُس کے دِل میں یہ خیال پیدا ہُوا
کہ اگر مجھے موقع ملے - تو میں
سمندر پار تک اسلام کے نام کا
ڈنکا بجاؤں - اور مسلمانوں کے جو
مُلک دوسرے مذہب والوں کے قبضے
میں آ گئے ہیں - وہ سب اُن
سے چھین لوں - مگر پھر یہ سوچ کر
مُنہ سے کچھ نہ کہا - کہ کہاں
میں ایک معمولی جاگیردار کا بیٹا -
اور کہاں اتنے بڑے ارادے ؛

ایک رات عثمان بُوڑھے درویش
کے پاس بیٹھا تھا - کہ مسلمانوں کی
حالت کا ذکر چھڑ گیا - عثمان نے
پُوچھا "کیا مُسلمانوں کی حالت سُدھر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سکتی ہے ؟ وہ بولے " سُدھر کیوں
نہیں سکتی ؟ اگر آج ہی اللہ کا
کوئی ایسا بندہ پیدا ہو جائے - اور
مسلمانوں کی حالت سُدھارنے کے لئے
کمر باندھ لے - اور اس کام کے
لئے سب کچھ قربان کر ڈالنے کا پکا
ارادہ کر لے - تو اِدھر کی دُنیا اُدھر
ہو سکتی ہے - کبھی کبھی میرے جی
میں بھی خیال آتا ہے - کہ میں اس
جھونپڑے سے نکلوں اور سارے
مُسلمانوں کو جہاد کے جھنڈے تلے جمع
کر دوں ، مگر اب میری عمر بہت
ہو چکی ہے - دو قدم چلا نہیں جاتا
اگر اللہ نے مجھے بیٹی کی جگہ بیٹا
دیا ہوتا - تو شاید وہ میرے دِل

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

آرزو پوری کرتا ۔

عثمان اُس رات گھر لوٹا ۔ تو راستہ بھر بُڑھے درویش کی باتوں پر غور کرتا آیا ۔ بلکہ اُنہیں خیالوں میں اُسے رات بھر نیند نہ آئی ۔

(۴)

مال خاتون کی خوب صُورتی اور عقلمندی کی شہرت شہر سے نکل کر دُور دُور پھیل چکی تھی ۔ کئی بڑے بڑے سرداروں نے شادی کے پیغام بھیجے ۔ بُوڑھے درویش نے اُن سب کو صاف جواب دے دیا ۔ عثمان بھی اِس نیک لڑکی کو دل سے چاہتا تھا ۔ مگر مال خاتُون کے باپ کے تیور

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

دیکھ کر کچھ کہنے سُننے کی جرأت نہ
پڑتی تھی۔ ایک دِن اُس نے
جی کڑا کر کے بڑے میاں سے اپنے
دِل کی بات کہہ دی۔ وہ سُن کر
پہلے سر جھکائے کچھ سوچتے رہے۔
پھر کہنے لگے یہ حال خاتون سے اس
شخص کا بیاہ ہوگا۔ جو بروصہ کے
شہر پر فتح کا جھنڈا گاڑ دے گا،
مجھے معلوم نہیں۔ کہ تم ہی وہ شخص
ہو۔ یا یہ کام کسی اور کے ہاتھوں
پُورا ہوگا۔ خیر کچھ دیر انتظار
کرو۔ خدا کو جو کچھ منظور ہے
وہ ہر حالت میں پُورا ہو کر
رہے گا"
اگرچہ ظاہر میں عثمان کو اِس بات کی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کوئی اُمید نظر نہ آتی تھی - کہ بڑھیا اُس کے ہاتھوں فتح ہو گا - پھر بھی اس خیال سے اُس کے دِل کو تسلّی تھی - کہ درویش نے اُسے دُوسرے لوگوں کی طرح رُوکھا پھیکا جواب نہیں دیا - بلکہ اپنی باتوں سے اُس کی ہمّت بندھانے کی کوشش کی ہے ۔

یُونہی دن بیتتے گئے - بہار آئی، درخت پھولوں سے لد گئے - ہوا مہک اُٹھی - اور عسکری شہر کے آس پاس کی پہاڑیاں ہری بھری نظر آنے لگیں - پھر تیز ہوائیں چلنے لگیں - پتّے زرد ہو کر گر پڑے - درخت ننگے ہو گئے - میدانوں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میں کہیں ہریاول کا نام و نشان
باقی نہ رہا ۔ اور پہاڑوں کی
چوٹیاں برف سے ڈھک گئیں +
ایک دن عثمان بہت رات
گئے گھر واپس آیا ۔ اور آتے
ہی لیٹ گیا ۔ تھوڑی دیر تو وہ
طرح طرح کے خیالوں میں کھویا رہا
پھر ایکا ایکی اُس کی آنکھ لگ گئی
اور اس نے ایک عجیب خواب
دیکھا +

اُس نے دیکھا کہ وہ اور
ماں خاتون کا باپ دونوں زمین
پر لیٹے ہوئے ہیں ۔ اچانک
بُڈھے درویش کے سینے سے ایک
چاند نکلا ۔ اور عثمان کے سینے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میں سما گیا - تھوڑی دیر میں
عثمان کی کمر سے ایک پیڑ اُگ
آیا - پہلے وہ ننھا سا پودا تھا۔
مگر وہ آہستہ آہستہ بڑھتا گیا
اُس میں کونپلیں پھوٹیں - شاخیں
نکلیں - اور یہ شاخیں برابر بڑھتی
گئیں ۔

اب جو عثمان نے نظر اُٹھائی -
تو کیا دیکھتا ہے - کہ ایک طرف
سمندر موجیں مار رہا ہے - دوسری
طرف پہاڑ اور میدان ہیں - اور
اُس پیڑ کی شاخیں سمندروں اور
پہاڑوں پر پھیلی ہوئی ہیں ۔
پھر دیکھا - کہ اس درخت کے
پتّے آپس میں مل کر ایک بہت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بڑا شامیانہ بن گئے ہیں - یہ شامیانہ
پُورب سے پچھم اور اُتر سے
دکھن تک پھیلا ہُوا ہے - اُس
میں موتیوں کی جو جھالریں لٹک
رہی ہیں - اُن پر آنکھ نہیں
ٹھیرتی - چار پہاڑ کاکیشیا ، اطلس
طارس اور بلقان اِس شامیانے
کو سہارا دیئے ہوئے ہیں - اور
اِن پہاڑوں کے ساتھ ساتھ چار
دریا دجلہ فرات نیل اور ڈینیوب
بہ رہے ہیں - پہاڑوں پر
گھن کے جنگل ہیں - دریاؤں میں
کشتیاں اور جہاز چل رہے ہیں
جن پر اسلامی جھنڈے لہرا رہے
ہیں - دریاؤں کے ساتھ میدان

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہیں - جن میں شہر اور گاؤں آباد ہیں - کہیں کھیتیاں لہلہا رہی ہیں کہیں باغ اور چمن ہیں - جن میں کہیں شمشاد - صنوبر - انجیر اور نارنگی کے پیڑ ہیں - کہیں گلاب اور چنبیلی کے پودے - کہیں پھول اور پھل - کہیں شہروں کے مینار قلعوں کے بُرج اور مسجدوں کے گنبد سر اُٹھائے کھڑے ہیں - قلعوں پر توپیں چڑھی ہیں - مسجدوں سے اذان کی آوازیں آ رہی ہیں - اور اِن بُرجوں اور گنبدوں پر ہلال چمک رہا ہے ؎

عثمان جی بھر کر یہ سب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کچھ دیکھنے نہیں پایا تھا ۔ کہ بڑے
زور کی آندھی چلی ۔ بڑے
بڑے درخت اپنی جگہ سے اُٹھ
کر گر پڑے ۔ پہاڑ کانپ
اُٹھے ۔ سمندر کی موجیں اِس
طرح اُٹھیں جیسے ساری کشتیوں
اور جہازوں کو تنکوں کی طرح
بہا کر لے جائیں گی ۔ عثمان
نے دہنی طرف دیکھا ۔ تو اُسے
قسطنطنیہ کا عیسائی شہر دو سمندروں
اور دو براعظموں کے بیچوں بیچ
اس طرح کھڑا نظر آیا ۔ جیسے
ایک بڑی انگشتری میں نیلم اور
زمرد جڑے ہیں ۔ اور
اُن کے درمیان ہیرے کا ایک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

نگینہ جگمگ جگمگ کر رہا ہے۔
اِس آندھی میں ہلال قسطنطنیہ سے
جا ٹکرایا - اور اُسے چکنا چور کر
کے اِس شہر کے گنبدوں اور
میناروں پر چمکنے لگا - اُس کی
روشنی میں ہیرے کے نگینہ کی
چمک دیک زیادہ ہو گئی - عثمان
نے اِس انگشتری کی طرف ہاتھ
بڑھایا - تو اُس کی آنکھ کھُل
گئی ؛

عثمان صبح اُٹھتے ہی درویش کے
پاس پہنچا - اور خواب میں جو
کچھ دیکھا - اُسے کہہ سُنایا - وہ
سُنتا جاتا تھا - اور درویش کے
چہرے کی رنگت بدلتی جاتی تھی -

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جب وہ خواب سُنا چکا ۔ تو درویش نے اُٹھ کر اُسے گلے سے لگایا ۔ اور کہنے لگا ۔ "بیٹا وہ شخص تم ہی ہو ۔ جس کی قسمت میں بروصہ کے قلعہ پر فتح کا جھنڈا گاڑنا لکھا ہے ۔ تمہاری وجہ سے مسلمانوں کا ڈوبا ہوُا ستارہ پھر اُبھرے گا ۔ اور وہ ایسے علاقوں کو فتح کریں گے ۔ جہاں اس سے پہلے اسلام کا قدم نہیں پہنچا تھا ۔ میں خوشی سے مال خاتون کا بیاہ تمہارے ساتھ کئے دیتا ہوں ۔"

یہ سن کر عثمان کا دل مارے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

خوشی کے اُچھل پڑا - اور اس
نے درویش کے ہاتھ چوم لئے -
درویش بولا " ارے سُلطانوں کے
سلطان - اے بادشاہوں کے بادشاہ
مجھے تیرے ہاتھ چومنے چاہئیں
کیونکہ تو نے آج رات جو
خواب دیکھا ہے - وہ کوئی
معمولی سپنا نہیں - بلکہ اس
خواب کے پردے میں قدرت
نے تجھے آنے والے دنوں کا
نقشہ دکھایا ہے - سُن وہ چاند
جو میرے سینے سے نکل کر
تیرے سینے میں سما گیا - میری
بیٹی مال خاتون ہے - تم دونوں
کی اولاد میں ایسے بادشاہ پیدا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہوں گے ۔ جو پُورب سے پچھم
اور اُتر سے دکھن تک گھوڑے
دوڑاتے پھریں گے ۔ ان کی حکومت
تین برِ اعظموں یعنی افریقہ، یورپ
اور ایشیا میں پھیلے گی ۔ طارس
اطلس ، کاکیشیا اور بلقان سے
پہاڑ اور ڈینیوب دجلہ ، فرات
اور نیل سے دریا اُن کی
حکومت میں شامل ہوں گے ۔
قسطنطنیہ کی عیسائی حکومت جو
سینکڑوں سالوں سے مسلمانوں کے
حملوں کا مقابلہ کر رہی ہے ۔
اُن کے ہاتھوں تباہ ہو گی ۔
اور اُس کے شہر اور قصبے
اذان کی آواز سے گونج اُٹھیں گے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اب اپنے گھر جا - اپنے باپ اور قبیلہ کے بڑے بوڑھوں کو بُلا لا - کیونکہ میں آج ہی مال خاتون سے تیرا بیاہ کر دینا چاہتا ہوں ؂

غرض اُسی دِن مال خاتون سے عثمان کا بیاہ کر دیا گیا - ارطغرل نے اس بیاہ کی خوشی میں سارے قبیلہ کے لوگوں کو کھانا کھلایا - اور ترکستان کے رواج کے مطابق بہت خوشیاں منائی گئیں ؂

(۱۰)

ارطغرل کے مرنے پر عثمان

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اپنے قبیلہ کا سردار اور عسکی
شہر کا جاگیردار مقرر ہوُا ۔ اسے
ابھی باپ کی گدّی پر بیٹھے بیال
بھر بھی نہیں ہوُا تھا ۔ کہ سلجُوق
بادشاہ نے خوش ہو کر اُسے
قراجہ حصار کا علاقہ بخش دیا ۔
کچھ دنوں کے بعد اُس نے
لڑ بھڑ کر آس پاس کے عیسائی
سرداروں سے اچھا خاصا علاقہ چھین
لیا ۔ اور اپنی طاقت بہت
بڑھا لی ۔ وہ تو اِن لڑائیوں
میں مصروف تھا ۔ اِتنے میں سلجوق
بادشاہوں پر آفت آئی ۔ اور
اُن کی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے
ہو کر کئی چھوٹی چھوٹی ریاستوں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میں بٹ گئی ۔

اب عثمان بالکل آزاد تھا ۔ اور اُسے کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں رہا تھا ۔ اُس نے موقع پاکر عیسائیوں کے علاقہ پر چڑھائی کر دی ۔ اور اُن کے بہت سے شہر اور قلعے فتح کر کے بروصہ کے شہر پر جو بہت مضبوط تھا جا چڑھا ۔ یہاں مدّت تک لڑائیاں ہوتی رہیں ۔ آخر جب عثمان نے دیکھا کہ یہ شہر آسانی سے قبضہ میں آنے والا نہیں ۔ تو بروصہ کے سامنے دو قلعے بنوائے ۔ اور ان میں اپنی فوج مقرّر کر دی ۔ یہ فوج بروصہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

والوں کو کبھی امن چین سے
نہیں بیٹھنے دیتی تھی - اور ان
سے ہمیشہ لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں -
عثمان کے بیٹے اُرخان نے جو
اپنے باپ سے بھی زیادہ بہادر
تھا - اِن لڑائیوں میں بہت نام
پایا - اب عثمان بہت بُڈھا ہو
چلا تھا - اور اُس کی جگہ اُس کا
بیٹا اُرخان ہی ریاست کا انتظام
کرتا - اور فوجوں کو لڑاتا تھا -
ایک دفعہ اُرخان نے بہت بڑی
فوج لے کر بروصہ پر حملہ کیا -
اور شہر کے دروازے توڑ کر
اندر جا گھسا - یہ حملہ اس زور
کا تھا - کہ دُشمن کو مجبور ہو کر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہتھیار ڈال دینے پڑے ۔

کہتے ہیں ۔ جب قاصد فتح کی خبر لے کر عثمان کے پاس پہنچا ۔ تو اُس کا آخری وقت تھا ۔ اس نے فتح کا حال سُن کر خدا کا شکر ادا کیا ۔ اور پھر کہنے لگا ۔ کہ میری لاش کو بروصہ میں دفن کرنا ۔ اس واقعہ کے بعد وہ بہت تھوڑی دیر جیا ۔

اُس کے مرنے کے بعد اُس کی دولت کا حساب لگایا گیا ۔ تو معلوم ہؤا ۔ کہ اُس نے بھیڑ بکری کے چند گلّے ۔ کچھ گھوڑے اور بیل چھوڑے ہیں یا ایک بڑا نمک کا پیالہ ۔ ایک چمچہ ، ایک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عمامہ اور قبا ⁂

اِس بہادر شخص کی نسل میں ساڑھے
چھ سو سال حکومت چلی۔ ترکی
کے عثمانی سلطان جن کی حکومت ملکوں
ملکوں پھیلی رہی ہے۔ اِسی کی نسل
سے تھے ⁂

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

قرآن پاک

کا پڑھنا کارِ ثواب

اس کا سمجھنا موجبِ خیر و برکت

اور

اس پر عمل کرنا ذریعۂ نجات

ہے

تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور - کراچی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تاج
کمپنی لمیٹڈ
لاہور کراچی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تاج
کمپنی لمیٹڈ
لاہور کراچی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE